59

آیات نمبر 110 تا 115 میں مسلمانوں سے خطاب کہ یہود کی بجائے اب تم ہی لوگوں کی رہنمائی کروگے، یہ بشارت کہ اب اہل کتاب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان میں سے بہت سے ایمان لے آئے ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ تم بہترین اُمّت ہو جو سب لوگوں کی ہدایت اور
اصلاح کے لئے بنائی گئی ہے، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور
اللہ پر ایمان رکھتے ہو وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اور اگر یہ اہلِ کتاب بھی ایمان لے
آتے تو یقیناً ان ہی کے لئے بہتر ہوتا، اگرچہ ان میں سے کچھ ایمان والے بھی ہیں مگر
ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ یہ لوگ معمولی اذیت کے علاوہ تمہیں
کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے، اور اگر یہ تم سے جنگ کریں گے تو مقابلے میں پیٹھ پھیر کر
بھاگ جائیں گے، پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ وہ جہاں کہیں بھی ہیں ان پر ذلّت مسلط
کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے عہد سے یا لوگوں کے عہد سے پناہ
دے دی جائے، اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو چکے ہیں اور ان پر ذلت و پستی مسلط کر
دی گئی ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ

بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّ كَانُوا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں
کا انکار کرتے تھے اوراپنے انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس وجہ سے تھا کیونکہ وہ
نافرمان ہو گئے تھے اور سرکشی میں حد سے بڑھ گئے تھے لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ
الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ مگر سب
اہل کتاب ایک جیسے نہیں ہیں، ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دین حق پر قائم ہیں وہ
رات کے اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کے سامنے سجدہ کرتے ہیں
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ
وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وہ اللہ پر اور آخرت کے
دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں
میں جلدی کرتے ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ
فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اور ایسے لوگ جو بھی نیک کام کریں گے
اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے اہل کتاب کے اس
گروہ میں وہ لوگ شامل تھے جو علی الاعلان رسول اللہ پر ایمان لا چکے تھے اور بعض ایسے لوگ بھی
تھے جو اگرچہ ان آیات کے نزول کے وقت تک اپنے اسلام کا اعلان نہیں کر سکے تھے لیکن اندر
سے وہ بالکل مومن صادق تھے اور بالآخر انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔ ان لوگوں کو قرآن نے
صالحین و متقین میں شمار کیا ہے

[# 59]

Verses 110 to 115 address the Muslims, that they will now become the leaders and guides for the people, instead of the Jews. Good news that the People of the Book will not be able to harm the Muslims. All of them are not same; some of them have accepted faith.

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

You are the best community brought forth for [the guidance of] mankind. You enjoin what is right and forbid what is wrong, and you believe in Allah.

وَ لَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ مِنۡهُمُ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ اَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

If the People of the scripture had believed, it would have been better for them. Among them there are believers, but most of them are defiantly disobedient.

لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَ اِنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ يُوَلُّوۡكُمُ
الۡاَدۡبَارَ ۛ ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

They will not be able to harm you except a slight hurt. And if they fight you, they will turn their backs to you; then they will not be helped.

ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ اَيۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَ حَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتۡ
عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ

They shall be struck with humiliation, wherever they may be, except by way of Allah [like protection of minor child and women in a battle] or a covenant [of peace and security] from the people. They have drawn upon themselves great wrath from Allah and are stricken with misery.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ
الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾

That is because they disbelieved in the verses of Allah and killed the prophets unjustly. Also, because they disobeyed and persistently exceeded the limits.

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ
اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾

But all of them are not alike; among the People of the Scripture is an upright community, reciting the verses of Allah during the night hours and prostrate [in prayer].

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ
يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓـئِكَ
مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

They believe in Allah and the Last Day, and they enjoin what is right and forbid what is wrong and hasten to perform good deeds. These are among the righteous.

وَ مَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ
بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾

And whatever good they do-will not go unaccepted. And Allah is All-aware of God-fearing.